سب سے اچھا ساتھی

علم دیا ہے باتی ہے
سب سے اچھا ساتھی ہے
علم سمندر سے گہرا
علم ہے پھولوں کا سہرا
علم دیا ہے باتی ہے
سب سے اچھا ساتھی ہے

یہ رہبر بن جاتا ہے
سیدھی راہ دکھاتا ہے
علم دیا ہے باتی ہے
سب سے اچھا ساتھی ہے
ساتھ میں دھن دولت لائے
یہ آئے تو سب آئے
علم دیا ہے باتی ہے
سب سے اچھا ساتھی ہے

جو اس کے سنگ نہ جائے
در در کی ٹھوکر کھائے
علم دیا ہے باتی ہے
سب سے اچھا ساتھی ہے

ڈاکٹر یوسف صابر
ایڈیٹر عکسِ ادب، اردو (سہ ماہی) اورنگ آباد، مہاراشٹر

موسمِ سرما

برسات گئی دوسرا موسم چلا آیا
ٹھنڈک کی وہ سوغات عجب ساتھ ہے لایا
اب گرم لباسوں کی ضرورت ہے سراسر
سردی کے سبب اوڑھتے ہیں اب سبھی چادر
مشکل ہوا جاڑے کے سبب گھر سے نکلنا
دشوار پاپوش بنا راہ بھی چلنا
دُبکے ہوئے ہیں اپنے نشیمن میں پرندے
سردی سے لرزنے لگے ہیں سارے چرندے
جاندار ہیں ٹھٹھرے ہوئے جو تیز ہوا ہے
اس وجہ سے ہی سردی بڑھی حد سے سوا ہے
ٹھنڈک ہے زیادہ تو لرزہ ہے غضب کا
اُف! کپکپی سے حال دگرگوں ہوا سب کا
پانی بھی بنا برف جو ٹھنڈک ہے زیادہ
کھویا سبھی نے ظرف جو ٹھنڈک ہے زیادہ
جاڑے کی پڑی مار ہے سہمے ہوئے ہیں لوگ
ہیں آگ جلائے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں لوگ
کہرے کے سبب بند پڑے ہیں کئی دھندے
کب دھوپ نکل آئے ہیں اس تاک میں بندے
مفلس ہیں جو بھی ان پہ تو اُفتاد ہے آئی
بے فکر ہیں وہ جن کو میسر ہے رضائی
اعلیٰ ہو کہ ادنیٰ انھیں دہلاتا ہے جاڑا
ذی روح پہ کیا کیا نہ غضب ڈھاتا ہے جاڑا

صاؔبر رومانی
معرفت زین العابدین شاپ، تھاوے، گوپال گنج (بہار)